

پہلی بات

پیارے بچو! ۱۵ اگست جشن آزادی کا دن ہے۔ انگریزوں کی غلامی سے آزادی کا دن ہے۔ جنگ آزادی میں اپنی جانیں نچھاور کرنے والے روشن اور تابندہ چراغوں کو یاد کرنے کا دن ہے۔ ان کی خدمات کو منظر عام پر لانے کا دن ہے۔ نئی نسل تک ان کے پیغام آزادی کو پہنچانے کا دن ہے۔ ہندوستان کی مٹی کو اپنا لہو دے کر گل گزار کرنے والے متوالوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے۔

پیارے بچو! یہ دن ہر سال آتا ہے اور ہمیں انگریزوں کی غلامی سے کس طرح نجات ملی، اس کی یاد دلا کر چلا جاتا ہے، ہمارے ملک کے عظیم رہنماؤں سراج الدولہ، بیگم حضرت محل، مولانا حسرت موہانی، شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی، علامہ فضل حق خیر آبادی، مولانا ابوالکلام آزاد، شہید اشفاق اللہ خاں، شہید بھگت سنگھ، چندر شیکھر آزاد اور سہاش چندر بوس جیسی عظیم شخصیتوں نے ملک کی آزادی کے لیے جو قربانیاں پیش کیں وہ سنہرے حروف سے لکھنے جانے کے لائق ہیں۔ انھوں نے اور ان جیسی دیگر عظیم شخصیتوں نے اپنی جان و مال کی پروا کیے بغیر انگریزوں سے لوہا لیا اور گرفتار ہونے پر جیل خانوں میں کبھی چکی پٹی اور کبھی ان سے دوسرے سخت محنت کے کام لیے گئے، لیکن کسی کی زبان پر حرف شکایت نہیں آیا۔

۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تو ہمیں بہت اچھی طرح یاد رہتا ہے، لیکن اس سے بہت پہلے ۹ اگست ۱۹۴۲ء کو بابائے قوم گاندھی جی نے انگریزوں بھارت چھوڑو، کانگرہ دیا تھا۔ گاندھی جی کی آواز پر ملک کی آزادی کے پروانے سر پر کفن باندھ کر میدان جہاد میں آگئے تھے۔ انگریزوں نے عوام پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی۔ اس وقت بھی ہزار ہا ہندو مسلمان ملک کی آزادی کے لیے قربان ہو گئے۔

گاندھی جی کا نمک ستیہ گرہ بھی بہت مشہور ہے۔ نمک ستیہ گرہ میں بھی ہندو اور مسلمان مل کر شامل ہوئے اور برطانوی حکومت کے خلاف ایک آواز ہو گئے۔ اس لیے کہ اس نے نمک پر ٹیکس عائد کر دیا تھا۔ گاندھی جی نے کہا تھا کہ مجھے سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث سے بڑی تقویت ملی، جس میں آپؐ نے نمک، پانی، گھاس اور آگ کے استعمال سے روکنے کو منع فرمایا ہے۔ اس لیے کہ یہ عام آدمی کے فائدہ کی چیزیں ہیں۔ نمک ستیہ گرہ میں شامل ہونے کے جرم میں جن علمائے قید و بند کی سختیاں جھیلیں ان میں بھی کئی سرکردہ رہ نما مفتی کفایت اللہ، مولانا سید احمد دہلوی، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا حفیظ الرحمن سیوہاروی اور مفتی عتیق الرحمن عثمانی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان سب مجاہدین آزادی کے کارنامے ہمیں یہ یاد دلاتے ہیں کہ آزادی کی نعمت کتنی بڑی چیز ہے اور کتنی جدوجہد کے بعد ہمیں حاصل ہوئی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ان کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی قربانیوں اور ان کی خدمات کو یاد کرتے رہیں اور سینہ بہ سینہ ان کی خدمات کے واقعات ایک دوسرے کو پہنچتے رہیں۔ ۱۵ اگست آزادی کے دن جہاں ہمیں خوشیاں اور مسرتیں حاصل ہوتی ہیں، وہیں ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ کیا ہم نے وہ حقیقی آزادی حاصل کر لی، جس کے لیے ہمارے بزرگوں نے قربانیاں دی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آزادی کی حقیقت کو سمجھنے اور اس کے پیغام کو عام لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پیارے اُممگی بچو! ہمیں اپنے خیالات سے ضرور روشناس کراتے رہیں۔ ہمیں آپ کے خطوط کا انتظار ہے۔

لولہ